دو نہایت گرانقدر کتابین منصہ شہود پر آئین اور ان کی بدولت مزاح کے مسئلہ پر اس قدر روشنی پڑی جو اس سے قبل کئی صدیون کی تحقیقات سے بھی نہین پڑی تھی ۔ یہ کتابین تھین ——— ھنری برگسان کی کتاب "ھنسی" (Laughter) اور سگمنڈ فرائڈ کی کتاب - "Wit & its Relation to the Unconscious"

برگسان نے لکھا کہ زندگی لچك اور تحرك سے عبارت ھے یہ ایك ایسے صبا رفتار گھوڑے کے مانند ھے جو افق کی تلاش مین سرگردان کسی مقام پر ٹھہرے بغیر آگے ھی آگے بڑھتا چلا جا رھا ھو ۔ برگسان کے مطابق زندگی کسی مقام پر ٹھہرنا یا پلٹکر دیکھنا یا مکرر انداز مین کسی شے کو پیش کرنا جانتی ھی نہین ——— لیکن یہی زندگی جس کی خصوصیت تحرك اور لچك ھے جب کسی مقام پر ٹھہراؤ جمود اور میکانکی عمل کا نقشہ دکھائے تو بے اختیار ھماری ھنسی کو تحریك مل جاتی ھے ۔ مثال کے طور پر سرکس کا مسخرہ جو بحیثیت انسان زندگی کا مظہر ھے جب کسی جامد شے کا تصور پیش کرتا ھے اور کسی فرضی کرسی پر بیٹھتے ہوئے دھڑام سے فرش پر گر پڑتا ھے تو ھم بے اختیار ھنس دیتے ھین ۔ برگسان کے الفاظ مین " ھر بار جب کوئی شخص کسی جامد شے کی طرح خود کو پیش کرے وہ مزاحیہ رنگ اختیار کر جاتا ھے "

ھنری برگسان نے ھنسی کو خالص ذھنی عمل قرار دیا ھے اور کہا ھے کہ جذبات مثلاً ترحم کے جذبات کی ھلکی سی رو بھی